BN-8

# جعلی آفروں/ لاٹری جیتنے/ سستی فنڈ آفروں کے لئے سستے فنڈ ادا کرنے کی آفروں کے خلاف عوام کو آر بی آئی کی احتیاط

ریزرو بینک نے 26 مئی، 2010 کو بینکوں کو صلاح دی ہے کہ وہ ایسی جعلی آفروں کے بارے میں خاص چوکسی استعمال کریں جہاں انعام کی رقم وغیرہ کی ٹرانسفر کے لئے، ٹرانزیکشن چارجیز وغیرہ کے طور پر ادائیگی وصول کرنے کے لئے بینک کھاتے کھولے جاتے ہیں اور/ یا کھاتوں میں ٹرانزیکشن کئے جاتے ہیں۔ ریزرو بینک نے صاف کہا ہے کہ اگر بھارت میں کوئی بھی مقیم شخص ایسے بھگتانوں کی وصولی کرتا ہے اور سیدھے/ الٹے طریقے سے بھارت سے باہر بھیجنے کا کام کرتا ہے، تو اس کے خلاف فارن ایکسچینج مینیجمنٹ ایکٹ 1999، کی خلاف ورزی کے لئے کارروائی کی جا سکتی ہے اور ساتھ ہی وہ نو یور کسٹمر (کے وائی سی نارمس/ اینٹی منی لانڈرنگ (اے ایم ایل) سٹینڈرڈس سے متعلقہ اصولوں کی خلاف ورزی کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔

ریزرو بینک نے یہ بھی دہرایا ہے کہ فارن ایکسچینج مینیجمنٹ ایکٹ 1999، لاٹری اسکیموں میں شرکت کرنے کے لئے کسی بھی شکل میں پیسہ بھیجنے کی مناہی کرتا ہے۔ یہ پابندیاں مختلف ناموں کے تحت چلائی جانے والی اسکیموں جیسے منی سرکولیشن اسکیم میں لاٹری کی شرکت کے لئے پیسہ بھیجنے یا انعامی رقم وغیرہ وصول کرنے پر بھی لاگو ہوتی ہیں۔

ریزرو بینک نے بینکوں کو بھیجے گئے اپنے سرکولر میں بیان کیا ہے کہ حال کے وقت میں دھوکے بازلوگوں کی جانب سے سستے فنڈوں کی بہت زیادہ جعلی آفریں کی گئی ہیں۔ یہ کام کیا جاتا ہے خطوں، ای میلوں، موبائل فونوں یا ایس ایم ایس کے ذریعے۔ دھوکے بازوں کے کام کرنے کے طریقے کے بارے میں بتاتے ہوئے، ریزرو بینک نے بتایا کہ پیغام ریزرو بینک آف انڈیا کے نقلی لیٹر ہیڈ پر اور مفہوم نظر آتے ہوئے اس کے بڑے آفیسروں/ سینیئر آفیسروں کے دستخطوں کے ساتھ نشانے کے لوگوں کو بھیجا جاتا ہے۔ بھارت میں بہت سارے مقیم لوگ ایسی شرارتی آفروں کے شکار ہوئے ہیں اور وہ اس کی وجہ سے بڑی رقمیں گنوا چکے ہیں۔ ریزرو بینک کے نوٹس میں یہ بھی لایا گیا ہے کہ دھوکے بازوں نے پروسیسنگ فیس/ ٹرانزیکشن فیس وغیرہ جیسے عنوانوں کے تحت بھولے بھالے لوگوں سے بڑی رقمیں مانگی ہیں۔ دھوکے باز ٹرانزیکشن چارجیز وغیرہ وصول کرنے کے لئے بینکوں میں افراد یا ملکیتی دھندوں کے نام میں کئی کھاتے کھول لیتے ہیں۔ دھوکے باز، شکار ہوئے لوگوں کو قائل کر کے ان کھاتوں میں ایک مخصوص رقم جمع کرانے کے لئے کہتے ہیں۔ یہ رقم فوراً نکال لی جاتی ہے اور بیچارا شکار بس دیکھتا ہی رہ جاتا ہے۔

ریزرو بینک نے ایسی جعلی اسکیموں/ آفروں کے بارے میں چھپائی اور الیکٹرانک میڈیا سے گذشتہ وقت میں کئی مرتبہ عوام کو خبردار کیا ہے۔ گاہک لوگ اس کے بارے میں آر بی آئی پریس ریلیس کو ہمارے بینک کی ویب سائٹ www.hdfcbank.com پر ریمنٹس سیکشن میں دیکھ سکتے ہیں۔

ایچ ڈی ایف سی بینک

ہم سمجھیں آپ کی دنیا

Validity : Permanent
Ver : BN8_V1.0_Sep11